Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Prophet Muhammad PBUH**

خداوند کی را□ کو تیار کرو

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

خداوند کی راہ کو تیار کرو

یوحنا اصطباغی کا اعلان

میر فتح علی شاہ

ہمارے بہت سے مسیحی بھائی اور بہنیں یوحنا اصطباغی کے بارے میں عموماً اس غلط فہمی کا شکار رہے ہیں کہ یوحنا، یسوع مسیح کے لئے راستہ ہموار کرنے آئے تھے، انہیں خدا نے اس لئے بھیجا تاکہ وہ یسوع مسیح کے لئے ایک پلیٹ فام بنائیں۔

آیئے بائبل کی ان آیات کا مطالعہ کریں جن میں یوحنا اصطباغی کے بیانات اور آنے والے کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔

اور یوحنا وعظ کرتے ہوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔ اور میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اسکے جوتوں کا تسمہ کھولوں۔ میٔنے تو تمھیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ لیکن وہ تمھیں روح القدس میں بپتسمہ دے گا۔ یوحنا 1:7-8

میں تو تمھیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے قوی تر ہے۔ کہ میں اسکی جوتیاں اٹھانے کے بھی لائق نہیں ہوں۔ وہ تمھیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ متی 3:11-12

اور (یوحنا) وعظ کرتے ہوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔ اور میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اسکی جوتیوں کا تسمہ کھولوں۔ میٔنے تو تمھیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ لیکن وہ تمھیں روح القدس میں بپتسمہ دیگا۔ مرقس 1:7-8

تو یوحنا نے جواب میں ان سے کہا۔ کہ میں تو تمھیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں مگر مجھ سے ایک قوی تر آنے والا ہے جسکی جوتی کا تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تمھیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ لوقا 3:16

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

مندرجہ بالا آیات میں یوحنا اصطباغی کسی کے آنے کا ذکر کر رہے ہیں، جن کے ہاتھوں دنیا میں آسمانی بادشاہی قائم ہونی تھی۔ اگر ہم یوحنا کے بیانات کو پڑھیں تو اس میں آنے والے کے بارے میں اشارات دیئے گئے ہیں جن کی بدولت ہم آنے والے کو پہچان سکتے ہیں۔

وہ نشانیاں یہ ہیں

۱۔ وہ یوحنا کے بعد آئیگا

۲۔ وہ یوحنا سے زیادہ عظیم اور زور آور ہوگا

۳۔ وہ آگ اور روح القدس سے بپتسمہ دیگا

آیئے جائزہ لیں کہ کیا یہ نشانیاں یسوع مسیح پر پوری ہوتی ہیں؟

وہ یوحنا کہ بعد آئیگا

مسیحی عقائد کے مطابق خدا نے یوحنا اصطباغی کو دنیا میں یسوع مسیح کے لئے راستہ بنانے کے لئے بھیجا تھا تاکہ جب یسوع آئے تو پہلے سے ہے لوگ منتظر ہوں اور انہیں یسوع کو پہچاننے میں کوئی دقت نہ ہو۔ لیکن اسکے برعکس یوحنا اور یسوع کا زمانہ ایک ہی تھا دونوں کے مابین صرف ٦ ماہ کا فاصلہ تھا اور یوحنا یسوع کے آجانے کے بعد بھی لوگوں کو خبردار کرتے رہے کہ میرے بعد جو آنے والا ہے وہ بہت طاقتور ہے وغیرہ

اگر یوحنا یسوع کے بارے میں ہی اعلان کر رہے تھے تو یسوع کے بعد ان کا اعلان کچھ یوں ہوتا، اے لوگو! آنے والا آچکا ہے، میں نے اسکے آنے سے قبل ہے تمہیں بتا دیا تھا، سو ان پر ایمان لے آؤ۔ اور اپنے شاگردوں سے کہتے "ہمیں جن کا انتظار تھا وہ ہمارے بیچ آچکا ہے، اب ہمیں مزید کسی کا انتظار نہیں"۔

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا یوحنا اسکے باجود بھی اعلان کرتے رہے گویا کہ اُنکے اعلان کا مطلب یسوع سے نہیں بلکہ کسی اور سے تھا مگر بعد میں انجیل کے نسخے لکھنے والوں نے گمان کیا کہ یوحنا یسوع کے بارے میں اعلان کر رہے تھے۔

وہ یوحنا سے زیادہ عظیم اور زور آور ہو گا

یوحنا دوسری نشانی بتاتے ہیں کہ وہ آنے والا اتنا عظیم ہے کہ میں جھک کر اسکے جوتوں کا تسمہ بھی کھولنے کے لائق نہیں ہوں، مطلب کہ وہ اتنا عظیم ہو گا کہ میری حیثیت تو اسکے جوتوں کے تسمے کھولنے کی بھی نہیں۔ یوں سمجھئے کہ آنے والا یوحنا سے کئی گنا عظیم ہو گا

یوحنا یسوع سے عظیم تھے

یسوع نے کہا

میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں سے یوحنا اصطباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔ ﴿متی 11؛11﴾

یسوع کے بیان کا پہلا حصہ میں تم سے سچ کہتا ہوں ہر قسم کے انکار کو رد کر دیتا ہے، کہ کہیں آنے والی نسلیں یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ یسوع یوحنا کی عزت افزائی کے لئے کہہ رہے تھے، بلکہ یہ الفاظ کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، پھر آپ آگے بتاتے ہیں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں سے یوحنا اصطباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔ یہ جملہ کوئی عزت افزائی یا فلسفہ کے طور پر نہیں بولا گیا بلکہ یہ اک سچائی تھی جو یسوع نے حاضرین کو دکھائی ،اور پہلا جملہ اس حقیقت کو سمجھنے کے لئے تھا، نہیں تو یسوع مسیح جیسی عظیم شخصیت کے بارے میں کوئی یہ گمان بھی کیسے کر سکتا تھا کہ وہ جھوٹ بول سکتے ہیں۔ جو انکو یہ کہنا پڑا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں - (معاذاللہ)

اس بیان کے دوسرے حصہ میں آپ فرماتے ہیں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں، اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ عورتوں کے علاوہ مرد بھی بچے پیدا کر سکتے ہیں، بلکہ اس اشارے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔۔۔۔۔ کسی انسان کی پیدائش خواہ وہ لڑکا ہو یا

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

لڑکی اسکی پیدائش ایک مرد اور ایک عورت کے ملن سے ہی ہوتی ہے، مطلب کہ جو کوئی بھی پیدا ہوتا ہے وہ براہ راست مرد و عورت سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ یعنی کہ ہر انسان عورت کے ساتھ مرد سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

لیکن واحد یسوع ایسے تھے کہ جن کی پیدائش صرف عورت سے ہی تھی انکی پیدائش میں کوئی مرد شریک نہیں تھا۔ یہ آپکا ایک معجزہ تھا(جسکا ذکر قرآن اور بائبل میں موجود ہے) اب اس فرق کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ یسوع مسیح کے بیان میں دیئے گئے اشاروں کو سمجھیں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں (عورتوں سے پیدا ہونے والی شرط کے مطابق یسوع بھی اس میں شامل ہو گئے) ان میں یوحنا اصطباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔

وہ آگ اور روح القدس سے بپتسمہ دیگا

1 ۔ یوحنا اصطباغی اہل یہود کو پانی سے غسل دیکر انہیں گناہوں سے پاک کرتے تھے۔ انکے اس عمل کو بپتسمہ (اصطباغ) کہتے ہیں۔

یوحنا نے اعلان کرتے ہوئے آنے والے کے متعلق دوسری نشانی یہ بتائی کہ میں نے تمھیں پانی سے بپتسمہ دیا لیکن وہ تمھیں روح القدس سے بپتسمہ دیگا۔(مرقس 1:8) وہ تمھیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا(متی 3:12)
یہاں آنے والے کی تیسری نشانی یہ بتائی گئی ہے کہ وہ تمھیں روح القدس اور آگ کے ذریعہ بپتسمہ دیگا، گذشتہ دو نشانیوں کی طرح یہ نشانی بھی یسوع پر پوری نہیں ہوری، مسیحی کتب مقدسہ کے مطابق یسوع نے کبھی کسی کو بپتسمہ نہیں دیا۔

اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد اصطباغ دیتے تھے۔(یوحنا 4:2)

تیسری نشانی پر پورا اترنے کے لئے امیدوار کو چاہئے تھا کہ وہ روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیتا مگر ایسا نہیں ہوا بجائے اسکے کہ یسوع آپ بپتسمہ دیتے لیکن اسکے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے وہ بھی کوئی روح القدس اور آگ سے نہیں بلکہ پانی سے، جیسا کہ آج بھی مسیحی عقائد کے مطابق کیا جاتا ہے۔

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

2۔ بپتسمہ گناہوں سے پاک ہونے کے لئے لیا جاتا تھا۔

میں تو تمھیں توبہ کے لئے بپتسمہ دیتا ہوں (متی 3:11) مطلب کہ آپنے جو گناہ کیئے انکا اقرار کر کے بپتسمہ پایئے تاکہ آپکے گناہ مٹ جائیں اور آپ پاک ہو جائیں۔

تب یروشلم اور سارا یہودیہ اور اردن کے آس پاس کا سارا علاقہ اس (یوحنا) کے پاس نکل کر آتے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے اور دریا اردن میں اس سے بپتسمہ پاتے تھے (متی 3:5)

اگر بپتسمہ توبہ اور گناہوں کی بخشش کے لئے ہے تو اسکا مطلب یہ ہوا کہ آنے والا بپتسمہ کے ذریعہ لوگوں کے گناہ مٹائیگا، ناکہ گناہ اٹھا کر مصلوب ہوگا۔

- گناہ مٹا دینا۔ اور
- گناہ اٹھانا (اپنے سر لینا)

یہ دونوں الگ الگ باتیں ہیں، مثلاً آپکے سامنے ایک مجرم کو پیش کیا جائے اور اسکا گناہ ثابت ہو چکا ہو، اب یا تو آپ اسکا گناہ معاف کر دیں اور اسے سزا سے بچا لیں یا اس کے گناہ کو اپنے سر لے لیں اور خود کو سزا کے لئے پیش کریں۔ ذرا غور کریں یہ دونوں فیصلے ایک دوسرے کے بلکل برعکس ہیں، آنے والے کی نشانی یہ نہیں کہ وہ گناہ اٹھا کر سزا کے لئے تیار ہو جائے، بلکہ آنے والے کی نشانی یہ ہے کہ وہ لوگوں کو بپتسمہ کہ ذریعہ پاک کر دے تاکہ انکے گناہ ختم ہو جائیں۔

اس نشانی کے برعکس یسوع نے لوگوں کے گناہ بپتسمہ کے ذریعہ ختم نہیں کیئے بلکہ اپنے سر لیکر مصلوب ہو گئے

3۔ بپتسمہ دینے والا ہوگا۔ لینے والا نہیں

تب یسوع گلیل سے اردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا تاکہ اس سے بپتسمہ پائے (متی 3:13)

آنے والا روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دینے والا ہوگا لینے والا نہیں۔

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

لیکن یسوع نے ۔۔۔۔۔۔بپتسمہ لیا۔۔۔ کبھی۔۔۔دیا نہیں

بپتسمہ لیا	کبھی	دیا نہیں
تب یسوع جلیل سے اردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا تاکہ اس سے بپتسمہ پائے(متی 3:13)		اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد اصطباغ دیتے تھے۔(یوحنا4:2)

دو امیدوار

آیئے اب ہم یسوع مسیح کے ساتھ ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اس پیشگوئی کو سمجھنے کی کوشش کریں

وہ یوحنا کے بعد آیگا۔

ماضی	حال	مستقبل
جو آیا تھا	جو آیا ہے	جو آتا ہے
ابرہام۔ موسیٰ۔ ہارون۔	یسوع مسیح	حضرت محمد ﷺ
اور وہ تمام انبیاء جو یوحنا سے پہلے گذرے		

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

PDFmyURL

ابراہام۔ داؤد۔ سلیمان۔ وغیرہ
یوحنا سے پہلے آنے والے
یوحنا اصطباغی۔۔اور۔۔یسوع مسیح کا زمانہ
یوحنا کے بعد آنے والے
حضرت محمد ﷺ

یوحنا سے زیادہ عظیم

یسوع مسیح کے مطابق اب تک جتنے بھی پیدا ہوئے یوحنا اصطباغی سے کوئی بڑا نہیں ہوا ۔ انکا یہ بیان صرف ماضی اور حال کے لئے تھا، مستقبل کے لئے نہیں، مستقبل کے لئے وہ اپنے شاگردوں سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں اور اب میں نے تم سے اسکے ہونے سے پیشتر کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ۔ اب سے میں تم سے بہت باتیں نہ کروں گا۔ کیوں کہ دنیا کا سردار آتا ہے اور اسکا مجھ میں کچھ نہیں۔ ﴿یوحنا 14:29-31﴾

یسوع نے آنے والے کو دنیا کا سردار قرار دیا، جب کہ خود یسوع کے لئے بائبل کا کہنا ہے کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ تھا۔

اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھ کر صلیب پر لگا دیا، اس میں لکھا تھا یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ ﴿یوحنا 19:20﴾

مندرجہ بالا تحقیق کے مطابق آنے والے سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں، لہٰذا یسوع مسیح حضرت محمد ﷺ کے بارے میں ہی بات کر رہے تھے کہ دنیا کا سردار آتا ہے۔

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

یوحنا اصطباغی	عورتوں سے پیدا ہونے والوں سے بڑا۔ یسوع کے زمانے تک
یسوع مسیح	یہودیوں کا بادشاہ
حضرت محمد ﷺ	دنیا کا سردار

وہ روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا

یسوع مسیح بپتسمہ نہیں دیتے تھے۔ نا تو آگ سے نا ہی روح القدس سے

اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد اصطباغ دیتے تھے۔(یوحنا 4:2)

حضرت محمد ﷺ کے وقت میں مکہ میں رہنے والے بت پرست تھے اور وہ خدا، آخرت، انبیاء میں سے کسی بھی بات کے قائل نہ تھے، موجودہ کعبہ جہاں مسلمان دنیا بھر سے عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں اس وقت وہ کفر و شرک کا مرکز تھا جہاں 360 بت رکھے ہوئے تھے، اور اہل مکہ انکی پرستش میں مگن تھے۔

جب اللہ پاک نے حضرت محمد ﷺ کو نبوت سے سرفراز کیا، اور آپ ﷺ نے لوگوں کو اللہ کا پیغام پہنچانا شروع کیا تو اہل مکہ انکی مخالفت میں اس قدر سخت ثابت ہوئے کہ انکی جان کے پیاسے ہوگئے اور کوئی بھی انکی بات سننے کو تیار نہ تھا، سوائے چند لوگوں کے جو آپ پر ایمان لائے تھے۔

درحقیقت وہ کلام جو اللہ تبارک وتعالی نے روح القدس حضرت جبرائیل ؑ کے ذریعے آپ ﷺ پر نازل فرمایا تھا وہ اس قدر باثر تھا کہ سننے والوں کو خود پر کوئی اختیار ہی نہ رہتا تھا۔ جیسا کہ ایک بار حضرت محمد ﷺ حرم پاک تشریف لے گئے وہاں اہل قریش کا بہت بڑا مجموعہ تھا انکے سردار اور بڑے بڑے لوگ جمع تھے۔ آپ ﷺ نے وہاں سورہ نجم کی تلاوت شروع کردی جو

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

کلام آپ پر نازل ہوتا تھا۔ اس کے مجموعہ کو قرآن کہتے ہیں جس میں چھوٹی بڑی 114 سورہ ہیں اور سورہ نجم بھی ان میں سے ایک ہے ﷺ

ایک ایسا کلام جو اس سے قبل انہوں نے کبھی نہیں سنا تھا، جونہی آپ نے انکے سامنے پیش کیا تو انکو خود پر کوئی اختیار نہ رہا وہ اس کلام کی دلکشی اور عظمت میں محو ہوگئے، آپ ﷺ تلاوت کرتے ہوئے جب اللہ کے اس حکم پر پہنچے

فاسجدو لله واعبدو (اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اسکی عبادت کرو)

تو ایک ایسی قوم جو خدا کو کبھی مانتی ہی نہ تھی بلکہ وہ تو بت پرستی ہی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ اس حکم کے سنتے ہی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ ساتھ سجدہ میں گر پڑے۔ ﴿الرحیق المختوم صفحہ 133﴾

گویا کہ آپ ﷺ روح القدس کے ذریعہ انہیں بپتسمہ دے رہے تھے۔ اور آپ کے مقدس کلام کے ذریعے بپتسمہ دیئے کے کیئے واقعات ہیں۔ اور اس کلام کی برکت سے لوگ گناہ کا راستہ چھوڑ کر انبیاء کا راستہ اپنا لیتے تھے

نشانی	یسوع مسیح	حضرت محمد ﷺ
وہ یوحنا کے بعد آئیگا	یوحنا کے ساتھ تھے	یوحنا کے بعد آئے
وہ یوحنا سے عظیم ہوگا	یہودیوں کا بادشاہ	دنیا کا سردار
وہ بپتسمہ دیگا	بپتسمہ نہیں دیتے تھے	بپتسمہ دیا

اس تحقیق کو پڑھنے کے باوجود بھی اگر آپکے دل میں کوئی شبہ باقی ہو کہ خدا نے جو آپسے وعدہ کیا تھا جسکی بشارت یوحنا اصطباغی کے ہاتھوں آپکو دی گئی تھی وہ یسوع ہی تھے تو ذرا غور ہو۔ کہ یسوع اپنی ملاقات میں اپنے شاگردوں سے کیا کہتے ہیں؟

کیونکہ یوحنا نے تو پانی کا بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں بعد روح القدس کا بپتسمہ پاؤ گے۔ (رسولوں کے اعمال 1:5)

اس ملاقات کے بعد یسوع آسمان پر اٹھا لیئے گئے یہ انکی اپنے شاگردوں سے آخری ملاقات تھی۔

اور آخری وصیت بھی۔

Article Link http://w w w .mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2033
Join us on facebook https://w w w .facebook.com/mirfatehalishah

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

PDFmyURL

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL